رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD. No L 5254

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹۷۹ لاہور

سالانہ چندہ
بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہانہ ۲½ ،،
فی پرچہ ۱ آنہ

جمعرات ۲۷ محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸/۴ | ۹ نبوت ۱۳۲۹ھش ۹ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۵۷

اخبار احمدیہ ۔ ربوہ ۸ نومبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کل کھانسی کی شکایت بہت زیادہ تھی آج کم ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں ۔ **لاہور** (رتن باغ) ۸ نومبر حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی کمر میں درد ہے اور کمزوری ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

رتن باغ لاہور ۸ نومبر ۔ نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو آج دن بھر دل میں گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ رہی ۔ احباب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

امریکی کانگرس کے دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کی فتح

واشنگٹن ۔ ۸ نومبر ۔ امریکی کانگرس کے دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے ۔ آج سینٹ کے انتخابات کے آخری نتائج کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی ۴۹ اور ری پبلکن پارٹی نے ۴۷ نشستیں حاصل کیں جس کا مطلب یہ ہے کہ اول الذکر پارٹی کو دو نشستوں کی اکثریت ملی ۔ ایوان نمایندگان کے انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کو ۱۵ نشستوں کی اکثریت حاصل ہوئی ہے ۔ اس ایوان میں ڈیموکریٹک پارٹی کو ۲۲۰ اور ری پبلکن پارٹی کو ۱۷۵ نشستیں ملی ہیں ۔ گورنروں کے حلقوں میں ۳۳ میں سے ۱۹ ری پبلکن کو ملی ہیں اور دس ڈیموکریٹک کو ۔ چار کا اعلان باقی ہے ۔

نیپال کا تین سالہ حکمران محل سے اغوا کر لیا گیا

کلکتہ ۔ ۸ نومبر ۔ آج یہاں نیپالی حکومت سے تعلق رکھنے والے ایک ممتاز رکن نے انکشاف کیا کہ کل جس تین سالہ بچے کو نیپال کا حکمران بنایا گیا تھا ۔ اسے آج محل سے اغوا کر لیا گیا ہے ۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ہمالیہ کے اس ملک میں کسی وقت بھی زبردست انقلاب آ سکتا ہے ۔ اور فوج کسی ایک فریق کا ساتھ دے سکتی ہے جس کے کمانڈر شمشیر جنگ بہادر رانا ہیں ۔

نئی دہلی کی ایک اطلاع کے مطابق حکمران نیپال نے علاج کی خاطر ہندوستان آنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے ؛ حکومت ہندوستان نے اس سلسلے میں سہولتیں بہم پہنچانے کا وعدہ کر لیا ہے

ایٹم جیسی تباہی

ٹوکیو ۔ ۸ نومبر ۔ آج کوریا کی جنگ میں پہلی دفعہ امریکی ٹراکا اور بمبار جہازوں نے مل کر حملہ کیا اور سرحد پر سانجو کے نزدیک ۱۳۲ ٹن وزن کے بم گرائے ۔ ایک مبصر کے بیان کے مطابق جس شہر میں یہ بم پھینکے گئے وہاں ایسی تباہی اور ویرانی پیدا ہوئی جیسی کہ ایٹم بم کے پھینکنے سے ہوئی تھی ۔ اقوام متحدہ کے عارضی کمیشن نے مانچوریا سرحد کی طرف اقوام متحدہ کی فوجوں کی پیش قدمی سے پیدا شدہ غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے چین کو بھی بات چیت کرنے کی دعوت دی ہے ۔

پیکنگ ۔ ۸ نومبر ۔ لاسہ میں تبت کی نئی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ چینی فوجوں کا مقابلہ کیا جائے ۔ آخری اطلاع کے مطابق چینی فوجیں دار الحکومت سے صرف ۲۵ میل رہ گئی ہیں ۔

سرحد میں شیشہ سازی کا کارخانہ

کراچی ۔ ۸ نومبر ۔ کل صنعتوں کی کونسل کا جو اجلاس ہو رہا ہے اس میں دیگر اہم امور کے علاوہ سرحد میں ہزارہ کے قریب شیشے سازی کا ایک کارخانہ اور پنجاب میں ایک اور سیمنٹ کا کارخانہ قائم کرنے کے امور پر بھی غور کیا جائے گا !

آہ ڈاکٹر مظفر الدین قریشی

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ حکومت پنجاب نے ڈاکٹر مظفر الدین قریشی ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کی وفات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ اس نوٹ میں آپ کی علمی صلاحیتوں تجربوں اور مختلف حکومتوں اور اداروں میں مخلصانہ خدمات کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ۱ر جنوری ۱۹۴۹ء کو آپ کو پانچ سال کے لئے ایک معاہدہ کے مطابق پنجاب کا ڈائرکٹر صنعت و حرفت مقرر کیا گیا تھا ۔ آپ کی وفات سے حکومت پنجاب ایک تجربہ کار اور مخلص افسر سے محروم ہو گئی ہے ۔

مولانا اختر علی خاں کے تاثرات

سفر انگلستان کے متعلق !

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ روزنامہ "زمیندار" کے مدیر مولانا اختر علی خاں نے جو حال ہی میں انگلستان سے واپس آئے ہیں آج مقامی اخبار نویسوں سے ایک ملاقات کے دوران میں اپنے سفر انگلستان کے تاثرات بیان کئے ۔ آپ سے گفتگو کے دوران میں کشمیر کو علیحدہ یونٹ قرار دینے کے متعلق برطانیہ کے ممبران پارلیمنٹ نے جن خیالات کا اظہار کیا تھا ۔ مولانا نے ان کی شدید مخالفت کی ۔

اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ انگلستان میں پاکستان کی پبلسٹی بہت ناقص ہے انہوں نے کہا کہ وہاں ہم کو اس منظم طریق پہ پاکستان کا پراپیگنڈا کرنا چاہیے کہ جن طریقوں پہ قادیانی حضرات (احمدی) وہاں اپنے مشن کی تبلیغ کر رہے ہیں ۔

انگریزوں کی بعض قومی خصوصیات کو سراہتے ہوئے بتایا کہ وقت کی قدر و قیمت کا صحیح احساس اور مخالف سے مخالف شخص کی بات کو صبر و تحمل سے سن کر نہایت شائستگی سے جواب دینا ان کی فطرت میں داخل ہے ۔ یہ تمام باتیں انہوں نے اسلام سے اخذ کی ہیں ۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم جو مسلمان کہلاتے ہیں ؛ خود ان چیزوں کو چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ ہر قسم کی بد اخلاقی ہمارے درمیان گھر کر چکی ہے ۔ ذرا ذرا سی بات پر ہم ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے اور جو تم پیزار کے عادی ہو چکے ہیں ہمیں یہی اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے چاہئیں ۔ (سٹاف رپورٹر)

فارموسا ۔ ۸ نومبر ۔ چینی نیشنلسٹوں نے آج فارموسا کے سات باشندوں کو ایک خفیہ کمیونسٹ جماعت بنانے کے جرم میں پھانسی کی سزا دے دی ۔

سیلابی علاقوں میں ۲ لاکھ ۹۰ ہزار ٹن بیج تقسیم کیا جائے گا !

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ حکومت پنجاب کے محکمہ زراعت نے صوبہ کے سیلابی علاقوں میں دو لاکھ نوے ہزار ٹن بیج تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ بیج چار سو اداروں کے سپرد کیا جا چکا ہے اور اس کی بیشتر مقدار تقسیم ہو چکی ہے ۔ اس میں دو لاکھ ۵۶ ہزار ٹن گندم ۳۱ ہزار ٹن چنے کا اور ۳ ہزار ٹن برسیم کا بیج ہے ۔ اندازہ لگایا گیا ہے ۔ کہ فصل ربیع پر عام طور پر ان علاقوں میں اتنی مقدار کا بیج ہی بویا جاتا تھا ۔

مختصرات

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ درگاہ حضرت مجدد الف ثانی کی زیارت کے لئے سرہند جانے والے دو سو مسلمان زائرین کی پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کو چاہیئے کہ درخواستیں ۱۵ دسمبر تک صوبے کے ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری تک پہنچا دیں ۔

دانشنا ۔ ۸ نومبر ۔ مغربی جرمنی سے یوگوسلاویہ کے تجارتی معاہدہ کے ماتحت ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کی قیمت کے سامان کا تبادلہ ہونے والا ہے ۔ اس معاہدہ کی رو سے مغربی جرمنی کانوں ، کارخانوں ، تیل کے چشموں ، لکڑی کے کارخانوں اور دوسری صنعتوں کیلئے مشینری مہیا کریگا (دشتار)

ہانگ کانگ ۔ ۸ نومبر ۔ پیکنگ ریڈیو کے اعلان کے مطابق اس وقت تین ہزار چینی سپاہی شمالی کوریا میں لڑ رہے ہیں اور دس ہزار مزید جنگ میں کود نے کے لئے تیار کھڑے ہیں

لیک سکسیس ۔ ۸ نومبر ۔ جنرل اسمبلی کی انتظامی کمیٹی اس تجویز کی مخالف ہے کہ مجلس تولیت کا مکمل اجلاس بیروت یعنی سمندر پار منعقد کیا جائے (سٹار نیوز ایجنسی)

واشنگٹن ۔ ۸ نومبر ۔ امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ انہوں نے چینی کمیونسٹوں کو ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر کوریا سے نکل جانے کا الٹی میٹم دیا ہے

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ پنجاب کی ترقی کے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے عالمی بینک کا وفد ہفتے کو لاہور آ رہا ہے ۔

لندن ۔ ۸ نومبر ۔ برطانیہ کے محکمہ زراعت کے اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ ہر گھنٹے میں ایک کھیت کو بجلی مہیا کی جا رہی ہے ۔ گزشتہ ۳۰ جون کو ختم ہونے والے سال میں ۹۴۳۴ کھیتوں کو بجلی فراہم کی گئی اس وقت مجموعی طور پر ایک لاکھ چھ سو ۲۶ کھیتوں کو بجلی پہنچائی جا چکی ہے ۔ (سٹار نیوز ایجنسی)

لندن ۔ ۸ نومبر ۔ برطانوی وزارت خوراک کی ایک اطلاع کے مطابق برطانیہ کو روس ۱۰ لاکھ ٹن اناج مہیا کریگا ۔

عمان ۔ ۸ نومبر ۔ عرب بنک فلسطین میں انتداب کے خاتمہ سے پہلے بنک میں جمع کئے گئے روپے کے لئے لندن میں مقدمہ دائر کریگا ۔ یہ رقم ۱۰ لاکھ پونڈ ہے یہ کارروائی بارکلیز بنک کے ڈائرکٹروں کے خلاف کی جائے گی جنہوں نے یہ کہہ کر اس کی ذمہ داری سے انکار کر دیا کہ اسے اسرائیلی حکومت نے ضبط کر لیا ہے ۔

دمشق ۔ ۸ نومبر ۔ عراق کے تجارتی معاہدہ کا شامی مسودہ مرتب ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ عنقریب اسے عراقی قونصل خانہ کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

لاہور ۔ ۸ نومبر ۔ سٹیٹ بنک پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین ۱۴ نومبر کو پنجاب کے دس دن کے دورے پر آ رہے ہیں آپ ملتان ۔ راولپنڈی ، منٹگمری ، سرگودھا اور لائلپور میں سٹیٹ بنک کی برانچیں کھولنے کے سلسلہ میں آ رہے ہیں ۔

کلیکٹن ۔ ۸ نومبر ۔ یہاں سے دس میل کے فاصلے پر بمبیل جزیرہ پر آج ایک کیمیکل فیکٹری میں ایک دھماکہ ہوا ۔ جس سے تین افراد ہلاک اور پچیس افراد زخمی ہوئے ۔ ایک شخص لاپتہ ہو گیا ہے ۔

جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے لئے حسب ذیل ٹھیکہ جات کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب ۱۸ نومبر ۱۹۵۰ء تک اپنے کم سے کم ریٹ کے ٹنڈر بھجوادیں یا خود تشریف لاکر بالمشافہ گفتگو کریں۔

(۱) ٹھیکہ انتظام نانبائیاں (۲) ٹھیکہ باورچیاں (۳) ٹھیکہ آٹا گوندھوائی (۵) قلعی کروائی دیگ ہا (۶) مزدوران دیگ اٹھوائی (۷) ٹھیکہ کرایہ گیس روشنی (۸) ٹھیکہ گوشت گائے (۹) ٹھیکہ گوشت بکری (۱۰) ٹھیکہ سبزی۔ (ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ)

سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان سے عہد لیا تھا۔ کہ دفتر بہشتی مقبرہ کو تفصیل چندہ مکمل ہرماہ ہر موصی کے متعلق بھیجدیا کریں گے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی جملہ عہدہ داروں کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے ہرماہ کے پہلے ہفتہ میں ادائیگی چندہ کی تفصیل کوپن معہ نام و نمبر وصیت موصیوں کے ارسال فرمایا کریں۔ اگر عہدے داروں کی طرف سے اس کی تعمیل نہ ہوئی۔ تو حسابات کے غلط ہونے کی ذمہ داری ان پر ہوگی۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

تقرر امراء جماعت ہائے احمدیہ

(۱) حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرمی محمد اسلعیل خانصاحب ہیڈ کلرک محکمہ M.E.S. سنٹرل سرکل پشاور کا تقرر بعہدہ نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور، ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور فرمایا ہے۔

(۲) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب کا تقرر بعہدہ امارت ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعت نوٹ فرمالے۔

(۳) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے لفٹیننٹ کرنل ملک محمد حسین صاحب چک ۱۳۲/6-R ڈاکخانہ فقیروالی ریاست بہاولپور کا تقرر بعہدہ امارت ضلع بہاولپور یکم مئی ۱۹۵۰ء سے صرف ایک سال کے لئے منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمائیں۔ ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

لجنات اماء اللہ کا امتحان

لجنہ اماء اللہ کا اگلا امتحان مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء بروز اتوار ہوگا۔ امتحان کیلئے کتاب "ذکر الٰہی" اور قرآن مجید کا دوسرا پارہ مع ترجمہ مقرر کیا گیا ہے۔ بہنیں یہ کتاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھ کر منگوا سکتی ہیں۔ قیمت غالباً چھ آنہ ہے۔ محمد یامین صاحب تاجر کتب گورنمنٹ کوارٹر ۳۸/B شاد باغ نزد تاج پورہ لاہور۔

اپنی اپنی لجنہ میں اس امتحان کی تحریک کر کے امتحان دینے والی بہنوں کی فہرست جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

اخراج از جماعت ومقاطعہ

(۱) چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال واقف زندگی رخصت کے بعد باوجود اطلاع دینے کے اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوئے۔ اس لئے بمنظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ان کو اخراج از جماعت ومقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں

(۲) چونکہ چوہدری نذیر احمد صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ چک محمود آباد تحصیل خانیوال ضلع ملتان بغیر اجازت نارمل سکول گکھڑ میں داخل ہو گئے ہیں۔ جو وقف کے خلاف ہے۔ اس لئے بمنظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ان کو اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ نائب ناظر امور عامہ

اعلان سلطان احمد صاحب واقف زندگی پیرہ دار آئرن مِیل ورکس سیالکوٹ باوجود توجہ دلانے کے وہ اپنے کام میں کوتاہی کرتے رہے۔ جو وقف کے خلاف ہے۔ اس لئے بمنظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ ان کو فارغ کیا جاتا ہے اور اعلان کیا جاتا ہے کہ ان سے آئندہ کبھی چندہ لیا جائے۔ اور نہ کسی سلسلہ کے کام پر آنریری یا تنخواہ دار لگایا جائے احباب مطلع رہیں۔ نائب ناظر امور عامہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے

احراریوں کی اشتعال انگیز تقریروں کے نتائج

ذیل میں ہم ایک پوسٹ کارڈ کا عکس بطور نمونہ کے شائع کر رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا کہ احراری لیڈروں اور ان کے ہم خیال مولویوں نے اپنی اشتعال انگیز تحریروں اور تقریروں سے احمدیوں کے خلاف فضا کتنی سم آلود کر دی ہوئی ہے۔ ایسے کئی خطوط ہمارے پاس آئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ احمدیوں کو ہر جگہ ہر قسم کی اذیت دی جا رہی ہے۔ دو احمدیوں کے حالیہ قتل بھی اس بات کا بیّن ثبوت ہیں۔ جیسا کہ ذیل کے خط کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ کسی ایسے شخص کا لکھا ہوا ہے جو زیادہ لکھا پڑھا نہیں۔ اشتعال انگیز تقریروں اور تحریروں کا اثر اسی طبقہ پر پڑتا ہے۔ جو ان سے متاثر ہو کر قانون شکنی بلکہ قتل تک کا اقدام کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس خطرناک کھیل کو ختم کرنے کی اب کوئی صورت نہیں رہی؟

اس کارڈ کے لکھنے والے نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ لیکن مکتوب الیہ پنجاب کے ایک بڑے شہر کی جماعت احمدیہ کا عہدہ دار ہے۔ ہم نے عمداً اس کا نام عکس میں محذوف کر دیا ہے۔ ڈاک خانہ کی مہر سے معلوم ہوتا ہے کہ خط اسی شہر سے بھیجا گیا ہے۔ اگرچہ لکھنے والے نے نظر ہٹانے کے لئے "از طرف وزیرستان" لکھ دیا ہے۔ (ادارہ)

۶۹۶
بخدمت جناب ڈاکٹر ... لعنت اللہ
رام رام کے بعد عرض ہے
کہ آپ اس لعین مذہب کو چھوڑ دیں
جو وہ تمہاری امداد کرتے ہیں وہ ہم کرینگے
آپکو چاہیئے کہ اس شیطانیت سے
باز آجاؤ ورنہ آپکو میں اطلاع دیتا ہوں
کہ تمہکو تمام عمر کیلئے نیند کرا دی
جائیگی فقط
از طرف وزیرستان
آپ کیلئے قتل کا اعلان
[illegible]

کارڈ کی دوسری طرف

رشید احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ پہنچ جائیں

رشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی سابق متعلم تعلیم الاسلام کالج لاہور جہاں کہیں بھی ہوں فوراً ربوہ پہنچیں اگر کسی صاحب کو ان کا ایڈریس معلوم ہو تو ان کے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۹ نومبر ۱۹۵۰ء

انسانیت کا ارتقاء اور انبیاء علیہم السلام

دنیا میں جس قدر انسانیت کی ترقی ہم اس وقت محسوس کرتے ہیں۔ یہ سب انبیاء علیہم السلام کی مرہون منت ہے۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے ایک سکیم کے ماتحت پہلے دنیا کی مختلف اقوام میں جدا جدا انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے۔ تاکہ علیحدہ علیحدہ ہر قوم کو انسانیت کی شاہراہ پر لایا جائے۔ جوں جوں قوموں کے تعلقات باہم بڑھتے گئے۔ توں توں انبیاء علیہم السلام کا اثر بھی زیادہ سے زیادہ پھیلتا گیا۔ اور ان کی تعلیم اپنی قوم سے نکلکر دوسری ہمسایہ قوموں کو بھی متاثر کرتی رہی۔ یہاں تک کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اگرچہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ لیکن چونکہ اس وقت بنی اسرائیلی قوم بہت گری ہوئی تھی۔ اور سیاسی لحاظ سے بھی رومیوں کے ماتحت تھی۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم گو مسخ شدہ صورت ہی میں سہی یہودیوں سے بھی زیادہ رومیوں پر اثر انداز ہوئی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ کے بعد رومیوں نے اپنے پرانے خداوندوں کو خیرباد کہہ کر متفقہ طور پر مسیح کو اپنا خداوند تسلیم کر لیا۔ اور ان سے بڑھتے بڑھتے تعلیم تمام مغربی اقوام میں پھیل گئی۔ اور تقریباً تین چوتھائی اقوام عالم عیسائیت کے زیر اثر آ گئیں۔

یورپ میں جو عیسائیت پہونچی اگرچہ بہت مسخ ہو چکی تھی۔ بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ الٰہی تعلیم کا درحقیقت تمام حلیہ ہی بدل دیا گیا تھا۔ مگر اس کے باوجود تمام یورپ میں ایک یکسانی خیال پیدا ہو گیا۔ اور وہ ایک سلسلہ انبیاء علیہم السلام یعنے بنی اسرائیلی سلسلہ سے آشنا ہو گئے۔ اس طرح کھوٹ کے ساتھ ملکر کھرا سونا بھی ان کے پاس پہونچ گیا۔

یہ عیسائیت صرف یورپ کی طرف ہی نہیں بڑھی بلکہ مشرق اور جنوب و شمال کی طرف بھی بہت حد تک اس کا اثر پہونچا۔ اور اس نے ان قوموں کے دین پر بھی اپنا رنگ چڑھایا۔ جو مشرق بعید میں آباد ہیں۔ یہی نہیں کہ مشرق کی طرف عیسائیت کے اصل وطن فلسطین سے یہ رَو چلی بلکہ واقعہ صلیب کے بعد چونکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش میں مشرق بعید یعنے ہند کی طرف تشریف لے آئے تھے۔ اس طرح اس برعظیم کے مذاہب پر بھی عیسائیت کا اثر ہوا۔ اگرچہ یہاں بھی عیسائیت تقریباً اسی طرح مسخ ہوئی۔ جس طرح مغرب میں ہوئی۔ اور چونکہ یہ اپنی مرکزی رَو سے فاصلہ کی وجہ سے بڑی حد تک منقطع رہی۔ اس لئے یہاں اثر یورپ کی نسبت بہت کمزور رہا۔ اور اسرائیلی انبیاء علیہم السلام ہند کے مستقل انبیاء علیہم السلام کے مقابلہ میں یورپ کی طرح چھا نہ سکے۔ اس کی اور بھی کئی وجوہات ہیں۔ مگر یہاں سب کا بیان کرنا نہ ممکن ہے۔ اور نہ ضروری۔ صرف اتنا بیان کرنا کافی ہے کہ گوتم بدھ علیہ السلام کے ذریعہ مشرق بعید میں تقریباً وہی کام چھوٹے پیمانے پر ہو چکا تھا۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ بعد میں وسعت کے ساتھ ہوا۔

ہم یہاں صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیلی سلسلہ انبیاء علیہم السلام کے آخری نبی تھے۔ اور آپ کے بعد چونکہ ایک نیا اور مکمل سلسلہ تعلیم شروع ہونے والا تھا جو عالمگیر ہونا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی حکمت کے ماتحت عیسائیت کا پیغام اس وقت کی تمام قوموں کو پہنچایا گیا۔ تاکہ تمام قوموں میں ابراہیمی دین کا اثر پہونچ جائے۔ تاکہ جب ابراہیمی سلسلہ کے ذریعہ تمام انبیاء کے سلسلوں کی تعلیم کی تکمیل کرنے والی تعلیم حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قرآن کریم کی صورت میں نازل ہو تو تمام دنیا کی اقوام کسی نہ کسی حد تک اس سے مانوس ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت گوتم بدھ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام دو عظیم الشان سلسلہ انبیاء علیہم السلام کے الگ الگ نمائندہ ہیں۔ ایک مشرقی اور ایک مغربی۔ ایشیا ہی چونکہ اقوام عالم کا گہوارہ ہے۔ اس لئے انبیاء علیہم السلام کے یہ دونوں سلسلے ایشیا ہی میں ظہور پذیر ہوئے۔ دونوں سلسلوں کے آخری انبیاء علیہم السلام کی تعلیم گو مسخ ہو کر اپنی اپنی قوم سے نکلکر دوسری اقوام میں پہونچی۔ جہاں انبیاء علیہم السلام کے سلسلے اتنے یکساں اور مضبوط نہ تھے۔ مثلاً چین اور ایران اور گو انبیاء علیہم السلام ان ممالک اور ان اقوام میں بھی تشریف لائے۔ لیکن ان کی تعلیم بڑی حد تک مقامی حدود کے اندر ہی محدود رہی۔ مگر حضرت گوتم بدھ علیہ السلام کی مشرق میں اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم مغرب میں دوسری اقوام پر کافی اثر انداز ہوئی۔ ان میں بھی حضرت عیسےٰ ع حضرت گوتم سے بعد میں ہوئے اس لئے ان کی تعلیم آخر الذکر کی تعلیم سے زیادہ ہمہ گیر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آسمان پر ازل سے ہی یہ فیصلہ ہو چکا تھا کہ وہ آفتاب نبوت جو تمام اقوام عالم کو اپنے عالمگیر نور سے منور کرے گا وہ ابراہیمی سلسلہ سے تعلق رکھے گا۔ اس لئے ضرور تھا۔ کہ عیسائیت بودھزم پر بھی اثر انداز ہوتی۔ اسی لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام بہ نفس نفیس ہند میں جو بودھزم کا منبع تھا تشریف لائے۔ بودھزم کی متبرک پستکوں میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے آنے کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔

ہندوازم کی بودھزم کے مقابلہ میں وہی حیثیت ہے۔ جو یہودیت کی عیسائیت کے مقابلہ میں ہے۔ بودھزم اور عیسائیت ہندوازم اور یہودیت کی ارتقائی صورتیں ہیں۔ ہندوؤں اور یہودیوں میں مماثلت معلوم کرنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ سب سے بڑی اور بنیادی مماثلت یہ ہے کہ دونوں ہی خاص لوگوں تک جو پیدائشی حق رکھتے ہیں محدود ہیں۔ اس کے برخلاف بودھزم اور عیسائیت اگرچہ دونوں ہی اپنی اپنی قوم کے لئے ہیں مگر اپنی اپنی قوم سے نکلکر دوسری اقوام پر بھی اثر انداز ہیں۔ اس طرح بودھزم کم اور عیسائیت زیادہ عالمگیر اسلامی تعلیم کے لئے زمین تیار کرنے کے لئے بطور ہراول کے کام دیتے ہیں۔ چونکہ اسلامی تعلیم اقوام عالم کے لئے ہے۔ اور تمام اقوام عالم کو اس کے پرچم کے نیچے لانے میں صدیاں درکار ہیں۔ اس لئے بودھزم اور عیسائیت کو بالکل معطل نہیں کیا گیا بلکہ ان کو فعال رکھا گیا ہے۔ تاکہ وہ اسلام کے لئے زمین تیار کریں۔ عیسائیت کے مقابلہ میں قدرتاً بودھزم کی رفتار اگرچہ بہت سست ہے۔ مگر وہ بالکل بے دست و پا نہیں ہوا۔ مشہور ہریجن لیڈر امبیدکار کا بودھزم اختیار کرنا ظاہر کرتا ہے۔ کہ ہندوستان کی اچھوت اقوام میں یہ پھر مقبول ہو رہا ہے۔ عیسائیت کا مشنری کام تو اتنا وسیع ہے۔ کہ اس کے بیان کی ضرورت نہیں ہر کوئی اسکو جانتا ہے۔

اس طرح یہ دونوں مذہب اپنی اپنی وسعت و حدود کے مطابق جو کام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے سپرد ہے کر رہے ہیں۔ اور وہ کام یہ ہے کہ اسلام کے لئے قوموں کو تیار کیا جائے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ پورا ہو۔

هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کله

یعنے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر اس لئے بھیجا ہے کہ اسکو تمام ادیان عالم پر غالب کر دے۔

سوال اب یہ ہے کہ یہ کس طرح ہو گا؟

قرآن کریم احادیث نبوی اور اقوال ائمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں یہ کام اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا امام الامام المھدی جس کا دوسرا نام عیسےٰ ابن مریم یا مسیح موعود علیہ السلام ہے کرے گا۔ وہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام ہو گا اور اس کے نور سے فیض پا کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا کیا جائے گا۔ وہ اسلام کو ثریا سے اتار لائیگا۔ اور دنیا کے کناروں تک پھیلا دے گا۔

اس آنے والے کی پیشگوئی ہر مذہب کے گزشتہ پیشواؤں نے کی ہوئی ہے۔ نہ صرف حضرت گوتم بدھ اور حضرت عیسےٰ ؑ نے بلکہ ان تمام انبیاء علیہم السلام نے جو مختلف اقوام میں تشریف لاتے رہے ہیں۔ اسلئے یہ آنے والا موعود کل اقوام ہے۔ اور ہر قوم اس کی منتظر ہے۔

ہمارے اعتقاد کے مطابق یہ موعود کل اقوام آ چکا ہے۔ اور وہ

مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام

ہے۔ ہمارا اعتقاد محض توہمات پر مبنی نہیں ہے۔ بلکہ ہم پر ثابت ہو چکا ہے کہ آپ نے جو جو کلام کئے ہیں وہ بعینہٖ وہی ہیں جو مختلف اقوام کی پیشگوئیوں میں اس کے کرنے کے بتائے گئے ہیں۔ وہ ٹھیک اس وقت آیا ہے۔ جو وقت ان مختلف پیشگوئیوں میں اسکے آنے کا ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ تمام نشانات اس کے ساتھ ہیں جو آنے والے کے نشانات مختلف انبیاء علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر اس کے مقرر کئے ہیں۔ جو لوگ اس کی دعوت پر اس کے گرد جمع ہو گئے ہیں۔ وہ اس کے بتائے ہوئے طریق کار پر عمل پیرا ہیں۔ اور اس عظیم الشان انقلاب کو لانے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ جس سے تمام ادیان پر اسلام کا غلبہ ہو جائیگا۔ اور تمام انسانیت اس شاہراہ پر گامزن ہو جائے گی جو مقدر ہے۔ اور جس کی طرف لانے کے لئے ابتدا سے ہی اللہ تعالیٰ نے مختلف اقوام میں انبیاء علیہم السلام مبعوث کرتا رہا ہے ؂

سیکرٹریان امور عامہ جماعت ہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

قادیان سے آنے کے بعد سیکرٹریان امور عامہ جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے رپورٹ کارگزاری نہیں بھجوائی گئی۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جماعتوں کی تنظیم پورے طور پر نہیں ہوئی تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے باقاعدہ تنظیم ہو چکی ہے۔ اور عہدہ داران بھی جماعتوں میں مقرر ہو چکے ہیں۔

سیکرٹریان امور عامہ کی خدمت میں ایک کاپی فرائض سیکرٹری امور عامہ اور تین کاپیاں فارم رپورٹ کارگزاری ارسال ہیں۔ فارم رپورٹ کارگزاری بطور نمونہ کے ہیں۔ ان کے مطابق دوسرے کاغذ پر ماہوار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ اور ان کو اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔ کیونکہ فارم رپورٹ زیادہ تعداد میں چھپوائے نہیں گئے۔ (نائب ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

مکرم جناب ظہور الدین صاحب اکمل مدت مدید سے بیمار چلے آتے ہیں جس کی وجہ سے نہایت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محمد قاسم بنگالی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مجھے جو کچھ ملا ہے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل ہمدردی اور تنویر عالم

"دنیا میں ایک رسول آیا تا کہ بہروں کو کان بخشے اور جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہیں کون اندھا ہے اور کون بہرا۔ وہی جس نے توحید کو قبول نہیں کیا اور نہ اس رسول کو کہ جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز کو اعتدال پر قائم کیا۔ اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ وہی رسول ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مردے شرک اور دہریت اور فسق و فجور کے جی اٹھے اور عملی طور پر قیامت کا نمونہ دکھلایا۔ نہ یسوع کی طرح صرف لاف و گزاف۔ جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کے پہلے دنیا کیا تھی اور پھر اس کے آنے کے بعد کیا ہوئی۔ یہ ایک ایسا سوال نہیں ہے کہ جس کے جواب میں کچھ دقت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کیلئے ہمارا دامن پکڑے گا۔ کہ اس جناب عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے اور سچے معبود کی عظمت ستاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی۔ اور ذلیل مخلوق کو اس ذوالجلال و قدوس کی جگہ پر بٹھایا تھا۔ اور یہ ایک سچا فیصلہ ہے کہ اگر یہ انسان اور حیوان اور درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے جن میں سے ایک یسوع بھی تھا۔ تو پھر اس رسول کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن اگر یہ چیزیں خدا نہیں تھیں تو وہ دعوے ایک عظیم الشان دعویٰ ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ جو حضرت سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے پہاڑ پر کیا تھا وہ کیا دعویٰ تھا؟ وہ یہی تھا کہ آپ نے فرمایا کہ خدا نے دنیا کو شرک کی سخت تاریکی میں پا کر اس تاریکی کو مٹانے کے لئے مجھے بھیج دیا۔ یہ صرف دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبول نے اس دعوے کو پورا کر کے دکھلا دیا۔ اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو اٹھو! اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ......

اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسول کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسول شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات کو لکھ رکھو کہ اب کے بعد مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہانتک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا؟ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سنو! اور اے سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا۔ اور وہ سچا نور چمکے گا۔"

(انجام آتھم اشتہار ملحقہ صفحہ ۳۴۵۔۳۴۶)

آنحضرت صلعم کے عشق الٰہی کا اثر صحابہ کرام رض پر

"جو کچھ صحابہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمانی صدق دکھلایا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنی آبروؤں کو اسلام کی راہوں میں نہایت اخلاص سے قربان کیا۔ اس کا نمونہ اور صدیوں میں تو کجا خود دوسری صدی کے لوگوں یعنی تابعین میں بھی نہیں پایا گیا۔ اس کی کیا وجہ تھی؟ یہی تو تھی کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اُس مرد صادق کا مُنہ دیکھا تھا جس کے عاشق اللہ ہونے کی گواہی کفار قریش کے مُنہ سے بھی بے ساختہ نکل گئی اور روز کی مناجاتوں اور پیار کے سجدوں کو دیکھ کر اور فنافی الاطاعت کی حالت اور کمال محبت اور دلدادگی کے مُنہ پر روشن نشانیاں اور اس پاک مُنہ پر نور الٰہی برستا مشاہدہ کر کے کہتے تھے عَشِقَ مُحَمَّدٌ عَلٰی رَبِّہٖ کہ محمد اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے اور پھر صحابہ نے صرف محبت اور وہ صدق اور اخلاص ہی نہیں دیکھا بلکہ اس پیار کے مقابل پر جو ہمارے سید محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دل سے ایک دریا کی طرح جوش مارتا تھا خدا تعالےٰ کے پیار کو بھی تائیدات خارق عادت کے رنگ میں مشاہدہ کیا تب ان کو پتہ لگ گیا کہ خدا ہے۔ اور ان کے دل بول اٹھے کہ وہ خدا اس مرد کے ساتھ ہے۔ انہوں نے اس قدر نشان آسمانی مشاہدہ کئے کہ ان کو کچھ بھی اس بات میں شک نہ رہا کہ فی الحقیقت ایک اعلےٰ ذات موجود ہے جس کا نام خدا ہے اور جس کے قبضۂ قدرت میں ہر ایک امر ہے۔ اور جس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۵۰)

شیطان آنحضرت صلعم کے صحابہ رض سے بھی دور بھاگتا تھا

"مسیح کے شیطان شدید القویٰ کا قیاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کرنا قیاس مع الفارق ہے اور ایسا قیاس حیا سے بعید ہے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رض کو کہا تھا کہ اگر شیطان تجھ کو کسی راہ میں پاوے تو دوسری راہ اختیار کرے اور تجھ سے ڈرے۔ سو اس دلیل سے ثابت ہوتا ہے کہ شیطان حضرت عمر رض سے ایک نامرد ذلیل کی طرح بھاگتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح نے اپنے بڑے صحابی کو شیطان فرمایا پس خدا کے خوف سے دیکھ کہ ان دونوں باتوں میں کس قدر فرق ہے اور شیطانوں کی راہ کی طرف مت دوڑ۔"

(نور الحق حصہ اول صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷)

مجھے جو کچھ ملا ہے آنحضرت صلعم کے طفیل ملا ہے

"اور بخدا میری یہ کامیابی میرے رب کی طرف سے ہے پس میں اس کی تعریف کرتا ہوں اور نبی عربی پر درود بھیجتا ہوں اسی سے تمام برکتیں نازل ہوئیں اور اسی سے سب تانا بانا ہے۔ اسی نے میرے لئے اصل اور فرع کو متمیز کیا اور اس نے میرے کھیت اور بیج کو اگایا اور وہ بہتر ہے سب اگانے والوں سے۔"

(منن الرحمٰن صفحہ ۴۲ و ۴۳)

آنحضرت صلعم کی روشن روز کی پیروی کی برکت

"ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلےٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلےٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر۔ تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفےٰ و احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔ وہ کیسی کتابیں ہیں جو ہمیں بھی اگر ہم ان کے تابع ہوں مردود اور مخذول اور سیاہ دل کرنا چاہتی ہیں۔ کیا ان کو زندہ نبوت کہنا چاہئے جن کے سایہ سے ہم خود مردہ ہو جاتے ہیں۔ یقیناً سمجھو کہ یہ سب مردہ ہو جاتے ہیں۔ یقیناً سمجھو کہ یہ سب مردے ہیں۔ کیا مردہ کو مردہ روشنی بخش سکتا ہے۔ یسوع کی پرستش کرنا صرف ایک بُت کی پرستش کرنا ہے.... کوئی اس کو قبول کرے یا نہ کرے مگر یہی سچ ہے اور سچ میں برکت ہے۔ آخر اس کی روشنی دنیا پر پڑتی ہے تب دنیا کی تمام دیواریں چمک اٹھتی ہیں۔ مگر وہ جو تاریکی میں پڑے ہیں۔ سو آخری وصیت یہی ہے کہ ہر ایک روشنی ہم نے رسول نبی اُمّی کی پیروی سے پائی ہے اور جو شخص پیروی کرے گا وہ بھی پائے گا اور ایسی قبولیت اس کو ملے گی کہ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں رہے گی زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے اس کا خدا ہوگا اور جھوٹے خدا سب اس کے پیروں کے نیچے کچلے اور روندے جائیں گے۔ وہ ہر ایک جگہ مبارک ہوگا اور الٰہی قوتیں اس کے ساتھ ہوں گی۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ۔"

(سراج منیر صفحہ ۷۲ و ۷۳)

آنحضرت صلعم کے اسم مبارک کے طفیل برکات کا نزول

"مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دونوں ناموں کی حقیقت عطا فرمائی گئی ہے۔ جیسا کہ آئینہ میں صورتوں کا انعکاس ہو جاتا ہے۔ پس ہم اس نبی اُمّی پر درود اور سلام بھیجتے ہیں جس کے انوار نیک مردوں اور نیک عورتوں میں چمکتے ہیں اور اس کے نام کے ساتھ برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس کے نور کے ساتھ کافروں پر خدا کی حجت پوری ہوتی ہے اور درود اور سلام اس کی آل پر جو پاک مرد اور پاک عورتیں ہیں اور اس کے اصحاب پر جو خدا کے پیارے بندے اور پیاری کنیزیں ہیں اور ایسا ہی تمام نیک بندوں پر۔"

(حجۃ اللہ صفحہ ۱۴)

روشنی اور نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں

"سوال ۴۔ مسیح نے اپنی نسبت یہ کلمات کہے "میرے پاس آؤ۔ تم جو تھکے اور ماندے ہو کر میں تمہیں آرام دوں گا۔" اور یہ کہ "میں روشنی ہوں اور میں راہ ہوں۔ میں زندگی اور راستی ہوں۔" کیا بانی اسلام نے یہ کلمات یا ایسے کلمات کسی جگہ اپنی طرف منسوب کئے ہیں۔

الجواب:۔ قرآن شریف میں صاف فرمایا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر خدا سے محبت رکھتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے۔ یہ وعدہ کہ میری پیروی سے انسان خدا کا پیارا بن جاتا ہے مسیح کے گذشتہ اقوال پر غالب ہے۔ کیونکہ اس سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں کہ انسان خدا کا پیارا ہو جائے۔ پس جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوب الٰہی بنا دیتا ہے اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے اسی لئے اللہ جلّ شانہٗ نے قرآن شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نور رکھا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے قد جاءکم من اللہ نور یعنی تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔"

(چار سوالوں کا جواب طبع دوم صفحہ ۲۶)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آسمانی زندگی

"یہ بات باتفاق جمیع کتب الٰہیہ ثابت ہے کہ انبیاء اور اولیاء مرنے کے بعد پھر زندہ ہو جایا کرتے ہیں یعنی ایک قسم کی زندگی انہیں عطا کی جاتی ہے جو دوسروں کو نہیں عطا کی جاتی۔ اسی طرف وہ حدیث اشارہ کرتی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ خدا تعالےٰ مجھے قبر میں میت رہنے نہیں دے گا اور زندہ کر کے اپنی طرف اٹھا لے گا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۴۸۔۲۵۰)

عوام کو مشتعل کرنے اور پاکستان کو بدنام کرنیوالے عناصر کے خلاف مؤثر اور فوری کارروائی کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوکاڑہ اور راولپنڈی میں ۲ دو احمدیوں کی شہادت کے سلسلہ میں جماعتہائے احمدیہ کی قراردادیں

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

جماعت ہذا اس غیر اخلاقی و غیر اسلامی اور وحشیانہ سلوک پر اظہار نفرت اور افسوس کرتی ہے جس کے نتیجہ میں اوکاڑہ اور راولپنڈی کے دو احمدی مخلصین کو محض اختلاف عقائد پر شہید کر دیا گیا ہے ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ آئندہ کے لئے اس قسم کے واقعات کا سدباب کیا جاوے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان شہداء کو بلند درجات عطا فرماوے اور غریق رحمت فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان۔ یتیم بچوں اور بیواؤں کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ جن کے سرپرستوں نے محض للہ جام شہادت نوش کیا۔

امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

گھوگیاٹ میانی ضلع سرگودہا

جملہ ممبران جماعت گھوگیاٹ میانی۔ راولپنڈی اور اوکاڑہ کے دو بے گناہ احمدیوں کی دردناک شہادت پر سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حکومت پنجاب اور مرکزی حکومت پاکستان کی خدمت میں اس ظالمانہ فعل کی کماحقہ تحقیقات کر کے ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی درخواست کرتے ہیں۔ نیز شہداء احمدیت کی شہادت پر ان کے اہل و عیال اور دیگر لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں

(سیکرٹری جماعت احمدیہ گھوگیاٹ میانی)

ہڈالی

جماعت احمدیہ ہڈالی ان واقعات شنیعہ کو جو اوکاڑہ اور راولپنڈی میں محض اختلاف عقائد کی وجہ سے احمدیوں کے ناحق قتل پر منتج ہوئے ہیں۔ نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کو اسلام اور پاکستان کی روایات کے منافی یقین کرتے ہوئے گورنمنٹ عالیہ پاکستان مرکزی و صوبائی کو اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ فتنہ پرداز عنصر کا قلع قمع بہت جلد ضروری ہے ورنہ اس آگ کے دن بدن پھیلنے کا اندیشہ ہے کیونکہ خصوصاً دیہات میں احراری اس قسم کی تقاریر کھلے بندوں کرتے ہیں کہ جس سے اکثریت کو کمزور جماعتوں پر اشتعال آئے اور اس طرح ملک کا امن برباد ہو کر رہ جائے۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ ہڈالی

بوریوالہ ضلع ملتان

جماعت احمدیہ بوریوالہ کا یہ ہنگامی اجلاس اوکاڑہ اور راولپنڈی میں یکے بعد دیگرے احمدیوں کے کھلے بندوں اور ظالمانہ قتل پر جو صرف احراری مولویوں کی شرانگیز اور زہرآلود تقاریر کے نتیجہ میں ظہور پذیر ہوا سخت غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے

جماعت احمدیہ بوریوالہ کا یہ اجلاس حکومت پنجاب سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان شورہ پشت اور بد اطوار عناصر کی امن شکن اور مذبوحی حرکات کے مدنظر انہیں ملک و قوم کا غدار قرار دیکر عبرتناک سزا دے اور قیام امن کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کرے محض مذہبی تعصب کی بناء پر چند بے گناہ اور معصوموں کا سر بازار خون کر دینا نہ صرف پاکستان جیسے باوقار ملک کے وقار کو خاک میں ملا دینے کے مترادف ہے بلکہ سراسر خلاف اسلام و انسانیت بھی ہے۔ وحشت و بربریت کے یہ تازہ واقعات ملک میں بسنے والے ہر فرقہ اور ہر اقلیت کی آزادی پر ایک کلیدی ضرب ہے۔ جس سے مستقبل میں ملک کی فضا انتہائی طور پر مکدر ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو گیا ہے۔

نیز یہ اجلاس حکومت کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوا درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں قاتلوں کے متعلق نہایت تندہی سے تفتیش کراتے ہوئے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے تاکہ آئندہ کسی باغی عنصر کو اس قسم کی بزدلانہ حرکت کی جرأت نہ ہو یہ اجلاس شہداء کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور صدق دل سے دعا کرتا ہے۔ کہ رب کریم شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے

سیکرٹری جماعت احمدیہ بوریوالہ

ناصر آباد اسٹیٹ سندھ

(۱) جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ کا یہ اجلاس مرکزی حکومت پاکستان اور گورنر صاحب پنجاب کی توجہ ان واقعات کی طرف مبذول کراتا ہے۔ جو اوکاڑہ اور راولپنڈی میں احرار کے شرانگیز پراپیگنڈا سے متاثر ہو کر ان فتنہ پردازوں نے پُر امن احمدی پاکستانیوں پر بھڑاؤ اور قاتلانہ حملے کئے اور ہمارے دو بھائیوں ماسٹر غلام صاحب اوکاڑہ اور چوہدری بدر دین صاحب، پنشنر لدھیانوی راولپنڈی کو محض مذہبی اختلاف پر شہید کر دیا۔ ظاہر ہے کہ ان واقعات کی ذمہ داری ان شرپسند عناصر پر عائد ہوتی ہے۔ جو عوام الناس کو علانیہ احمدیوں کی خلاف مشتعل کرتے رہتے ہیں

(۲) ہم بحیثیت وفادار پاکستانی ہونے کے حکومت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ یہ واقعات اتفاقی نہیں بلکہ سوچی سمجھی سکیم کے ماتحت ہوئے ہیں۔ نیز ایسی اشتعال انگیز کانفرنسوں اور تقاریر کی وجہ سے پیدا ہونے والی خطرناک صورت حال کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہیں اگر حکومت نے ان غداروں اور فتنہ پرداز عنصر کو فوری سختی سے دبانے کی کوشش نہ کی۔ تو اسکے نتائج پاکستان کے امن و عافیت کے لئے نہایت خطرناک ہو سکتے ہیں۔ پس حکومت فوری طور پر اس سازش کا مکمل انکشاف کر کے اس فتنہ پرداز عنصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرے اور قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ تاکہ آئندہ کسی فتنہ پرداز کو پاکستان کے امن کو برباد کرنے کی جرأت نہ ہو۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ)

چھور چک ۱۱۷

(۱) جماعت احمدیہ چک چھور ۱۱۷ ماسٹر غلام محمد صاحب احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع منٹگمری اور میاں بدرالدین صاحب ساکن راولپنڈی کے نہایت ہی ظالمانہ اور علانیہ قتل پر جو محض مذہبی تنفر اور تعصب کے نتیجہ میں رونما ہوئے ہیں اور جو احراری مولویوں کے پُر فتنہ لکچروں اور جلسوں کے باعث جوش کے باعث ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ نہایت ہی غصہ اور رنج کا اظہار کرتی ہے۔

(۲) حکومت پاکستان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے کہ اگر ایسی تقاریر کرنے والوں کا انسداد اور استیصال نہ کیا گیا۔ تو اسکے نتائج خود حکومت پاکستان کے لئے بھی خطرناک ثابت ہوں گے۔ جماعت احمدیہ تو خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے مخالفین کی ایسی حرکات ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتیں۔ مگر اس سے حکومت کے انتظام اور وقار کے لئے سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ مسلمانوں کے تمام فرقے پاکستان میں بستے ہیں اور ان میں شدید ترین مذہبی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اگر آج جماعت احمدیہ کے متعلق ایسا سلوک روا رکھا گیا تو کل دوسرے فرقوں اور غیر مسلموں کے لئے بھی ایسا ہونا قرین قیاس ہے۔ پس ہم گورنمنٹ کے ارکان سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر قاتلوں اور ان کے ابھارنے والے محرکین کو کیفر کردار تک پہنچایا جاوے اور اس طرح اپنے اعلیٰ نظم و نسق کا ثبوت دے۔

(۳) ہم ماسٹر غلام محمد صاحب اور میاں بدرالدین صاحب کے پسماندگان سے کامل ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور مرحومین کو بلند درجات عطا فرماوے۔ آمین

سیکرٹری جماعت احمدیہ چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

کنری

یہ اجلاس احراری ملاؤں کی جماعت احمدیہ کے خلاف منافرت انگیز تقریروں اور قتل کے فتووں کو خطرناک قسم کا فتنہ قرار دیتا اور اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ جاہلانہ تقریروں اور فتوے معصوموں کے قتل پر ہی منتج ہو سکتے ہیں۔

اس اجلاس کے نزدیک گذشتہ سال کوئٹہ میں ایک قابل اور مخلص احمدی نوجوان میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب کے قتل اور اب چند دن کے اندر اوکاڑہ میں ماسٹر غلام محمد صاحب احمدی اور راولپنڈی میں چوہدری بدرالدین صاحب احمدی کے قتل کی براہ راست ذمہ داری احراری ملاؤں کے فتووں پر عائد ہوتی ہے

یہ اجلاس مذہب کے نام پر قتل و خونریزی کو جہاں دنیائے مذہب اور اسلام کو بدنام کرنے کا موجب یقین کرتا ہے وہاں اسے پاکستان کی اس بنیادی پالیسی کو کہ یہاں عقائد و افکار اور تبلیغ کی آزادی ہے۔ بیخ و بن سے اکھاڑ کر دنیا میں پاکستان کے وقار کو گرانے اور اسے کمزور کرنے کے مترادف خیال کرتا ہے اور اس جنونی قتل و خونریزی کو حد درجہ قابل مذمت قرار دیتے ہوئے ضروری سمجھتا ہے کہ حکومت اسے قانون کے ذریعے روکنے کا انتظام کر کے اپنی دور اندیشی اور زمن شناسی کا ثبوت دے

اس اجلاس کی قوی رائے ہے کہ ان جرائم کے احراری غداران پاکستان و اسلام اور انکی پیروی میں قتل و غارت پر تیار ہو جانے والے لوگ برابر کے ذمہ وار ہیں اور اسلئے قابل مواخذہ ہیں

یہ اجلاس اپنے شہید بھائیوں کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کرتا ہے اور ان کے عزیز و اقارب سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کنری سندھ)

پاکپٹن

جماعت احمدیہ پاکپٹن حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ احراری علماء کو اشتعال انگیز تقریروں سے روکا جاوے۔ کیونکہ ایسی تقریریں پاکستان میں بدامنی

(دیکھو صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعت ہائے احمدیہ نوٹ فرمالیں۔ اور سابقہ عہدیداران سے چارج لے کر کام شروع کر دیں۔

نیز جن جماعتوں میں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا۔ وہ جلد از جلد اپنے عہدیداران کا انتخاب حسب قواعد کرا کر نظارت علیا کو منظوری کے لئے اطلاع دیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

(۱) احمد نگر۔ ضلع جھنگ

پریذیڈنٹ — منشی عبد الخالق صاحب
نائب " — مولوی ظہور حسین صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت — مولوی ظہور حسین صاحب
" مال — بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر
" تبلیغ — قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی
" امور عامہ — چوہدری وزیر علی صاحب
" ضیافت " — علی شیر صاحب
" وصایا — حافظ شفیق احمد صاحب

(۲) اوچ شریف۔ ریاست بہاولپور

پریذیڈنٹ۔ دیوان سید عبد القادر شاہ صاحب
سیکرٹری مال۔ حکیم محمد افضل صاحب فاروق

(۳) گھوگھیاٹ میانی

پریذیڈنٹ — ملک نبی محمد صاحب
سیکرٹری مال — ملک غلام حسین صاحب

(۴) خانقاہ ڈوگراں۔ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ — شیخ محمد نصیب صاحب
سیکرٹری مال — میاں محمد طفیل صاحب کشمیری
" تبلیغ — میاں اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار
" وصایا — میاں محمد حسین صاحب کشمیری
" امور عامہ — ملک عبد الرحمٰن صاحب صوبیدار

(۵) سانگھڑ۔ علاقہ سندھ

پریذیڈنٹ۔ حکیم فضل الرحمٰن صاحب پرائیویٹ پریکٹشنر سانگھڑ
سیکرٹری مال۔ عبد الغنی صاحب ٹیلر ماسٹر۔ کھوکھا بازار سانگھڑ
" تبلیغ }
" تعلیم و تربیت } برکت علی صاحب دکاندار P.O منجھورہ ضلع نوابشاہ۔ سندھ

(۶) مونگ۔ ضلع گجرات

پریذیڈنٹ — مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل
وائس " — سید حیدر شاہ صاحب
سیکرٹری تبلیغ — سید حیدر شاہ صاحب
" مال — حکیم محمد سعید صاحب
" تعلیم و تربیت — مولوی صدر الدین صاحب

(۷) چک 276 R.B گھوکھووال 71a

لکا آنا۔ ضلع لائل پور

پریذیڈنٹ۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مولوی فاضل
وائس " — چوہدری محمد اسحٰق صاحب لائلپوری
سیکرٹری مال " — عبد الخالق صاحب
محاسب۔ — ڈاکٹر تیمور صاحب
آڈیٹر — چوہدری غلام رسول صاحب دکاندار
سیکرٹری تبلیغ " — محمد اسحٰق صاحب لائلپوری
" تعلیم و تربیت " — محمد عبد اللہ صاحب
" امور عامہ " — محمد دین صاحب
امام الصلوٰۃ " — غلام قادر صاحب

(۸) بھیرہ۔ ضلع شاہ پور

سیکرٹری مال۔ مولوی امام علی صاحب اسلامی باغ بھیرہ
" تبلیغ۔ مولوی محمد اشرف صاحب محلہ شیمانی والہ بھیرہ
" تعلیم و تربیت مولوی محمد یوسف صاحب بی۔ اے بی ٹی۔ مولوی فاضل۔ انگلش ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول
" تحریک جدید: میاں محمد افضل ولد میاں سراج دین صاحب محلہ احمدیہ بھیرہ
" ضیافت: میاں سراج دین صاحب محلہ احمدیہ بھیرہ
قاضی: حافظ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل محلہ حاجی گلاب بھیرہ
سیکرٹری امور عامہ: ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب محلہ احمدیہ بھیرہ

(۹) اکال گڑھ۔ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ — مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل
سیکرٹری مال — میاں محمد عالم صاحب
آڈیٹر — ڈاکٹر بشیر الدین عبد اللہ صاحب

(۱۰) ٹیپرا۔ ایسٹ بنگال

Tippera E. Bangal.

پریذیڈنٹ: ایم سعادت علی صاحب
سیکرٹری مال " — کفیل الدین صاحب
" تبلیغ — عبد الغنی صاحب

(۱۱) کروراڈاکخانہ باسدیو ضلع ٹیپرا

پریذیڈنٹ۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب
سیکرٹری — مسٹر خورشید احمد صاحب

(۱۲) نارائن گنج

پریذیڈنٹ: مسٹر احسان اللہ خان سکڈر
جنرل سکرٹری: مسٹر انصار علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ " — عبد الخالق صاحب
" تعلیم و تربیت۔ " حبیب اللہ سکڈر

(۱۳) تیج گاؤں اڈیرا روڈ ڈھاکہ

پریذیڈنٹ: عبد اللطیف صاحب
سیکرٹری مال — شمس الرحمٰن صاحب
" تبلیغ "
" تعلیم و تربیت — عبد الرشید صاحب

صوبہ سرحد قیام پاکستان کے تیسرے سال میں

نقل و حمل کی سروس

حکومت کا محکمہ نقل و حمل جو سنہ ۱۹۴۷ء کے آخر میں سڑکوں کی آمد و رفت میں پبلک کو سہولت دینے کے خیال سے قائم کیا گیا تھا۔ پاکستان کے تیسرے سال میں اور ترقی کر گیا۔ بس سروس جو ٹرنک روٹ پر راولپنڈی اور حویلیاں اور ڈیرہ اسمٰعیل خان تک چلتی ہے سمیت پشاور اور مردان۔ پشاور اور صوابی ایبٹ آباد اور مری۔ ایبٹ آباد اور گڑھی حبیب اللہ اور ایبٹ آباد اور روگی کے درمیان بھی چلنے لگی ہے۔ ان کے علاوہ وادی کاغان تک حبیب سروس بڑھادی گئی ہے۔ موجودہ گڑھی حبیب اللہ جانے والی جی۔ ٹی۔ ایس سروس سے ملانے کے لئے بالا کھیت تک بڑھادی گئی ہے۔ ۸۰ لاکھ روپیہ سے زیادہ خرچ پر نئی سڑکیں زیر تکمیل ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ تعمیرات عامہ نے بھی تاخت اور بھائی راجہ روڈ اور مردان اور کلنگ روڈ کو پختہ بنانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ ان سڑکوں کے ذریعہ سے مردان کاشکر کا کارخانہ۔ دور دراز گنے کے گاؤں سے مل جائیگا۔ خان نور اللہ پر جہانگرا گاؤں کے پاس دریائے کابل اور دبیر کے قریب دریائے سیدن پر پل باندھنے کا کام بھی زور شور پر ہے۔

زراعت کی ترقی کی طرف جس پر یہاں کی آبادی کی اکثریت بسر اوقات کرتی ہے۔ خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ اس مسئلہ پر سائنس کے طریقوں کی مدد سے عمل کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے اس کام کی ابتدا شروع ہی سے کی ہے۔ صوبے میں ضروری قانون کے ذریعہ زمین کی ملکیت یا لگان کے طریقے میں زبردست تبدیلی کی گئی ہے۔ لگان داری کا قانون جو زمینداری کی ترمیم کے سلسلے میں پہلا قدم ہے۔ وضع کر لیا گیا ہے۔ اس کی رو سے اجرا ادا کرنے کے بعد ذیل کاشتکار کو زمیندارانہ حقوق حاصل ہوں گے اور کم از کم تین سال تک ان کاشتکاروں کو ان کی زمینوں سے بے دخل نہیں کیا جا سکتا۔ کاشتکاروں کے درمیان جو غیر اسلامی فرق تھا اور جس کی وجہ سے اکثر مسلمان زمینوں کو نہیں خرید سکتے تھے ختم کر دیا گیا ہے۔ انگریزوں اور پرانے زمانے کے سکھ حکمرانوں نے جاگیر دینے کا جو سلسلہ قائم کیا تھا۔ اُسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اور اس طرح اُن کی آمدنی ترقی کی متعدد اسکیموں میں صرف کی جا سکے گی۔ زراعتی ترقی کے لئے نئی اسکیمیں بنائی گئی ہیں۔ ان میں کرم ویر اسکیم قابل ذکر ہے۔ ضلع بنوں میں دریائے کرم کے سیلاب کے پانی کو روک کر ۱۳۰۰۰ ایکڑ زمین سیراب کی جا سکے گی اس اسکیم کی لاگت کا اندازہ ایک کروڑ روپیہ ہے یہ اسکیم اور نصف درجن کے قریب دوسری اسکیمیں اور متعدد زراعتی تحقیق کی اسکیموں سے اس صوبہ کی زراعتی دولت میں کافی اضافہ ہو جائے گا۔

مویشیانی

صوبہ کے محکمہ مویشیانی کے تحت صوبہ کے اہم مقامات پر مویشیوں کے ۷۷ اسپتال اور سفری شفاخانے ہیں ان شفاخانوں نے تقریباً ۴ لاکھ مویشیوں کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج کیا۔ ایک پانچ سالہ پالومرغیوں کی ترقی کی اسکیم جاری کی گئی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد یہ ہے کہ مغربی پاکستان میں یہ صوبہ بہترین قسم کی پالومرغیاں اور انڈے فراہم کرے۔ اس اسکیم پر پورے طور سے عمل درآمد کرنے پر صوبے کو بیش بہا فائدہ کی اُمید ہے۔

صحت عامہ

صوبہ میں گذشتہ سال صحت عامہ اور طبی سہولتوں کی فراہمی کے سلسلے میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ ایبٹ آباد اور کوہاٹ میں سو سو بستروں کے ایک اسپتال کی منظوری کے علاوہ ہر ضلع میں سفری شفاخانے جاری کئے گئے ہیں۔ جو دیہی باشندوں کو طبی سہولتیں بہم پہنچانے کا موثر ذریعہ ثابت ہوئے ہیں۔ وادی کاغان اور قبائلی علاقوں کو عنقریب سفری شفاخانوں کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

تجارت

صوبہ میں کاروبار اور تجارت پورے طور سے بحال ہو گئی ہے۔ اور تجارتی طبقے کے چلے جانے سے جو حالات پیدا ہو گئے تھے۔ وہ اب ختم ہو گئے ہیں۔ پٹھان اپنی صاف گوئی اور خوش معاملگی کی وجہ سے کامیاب تاجر ثابت ہو رہے ہیں۔ امداد باہمی کی تحریک کو تھوک اور خوردہ فروشی کی دوکانیں چلانے اور مختلف گھریلو صنعتوں کی تنظیم کرنے اور انہیں ترقی دینے میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ شمالی مغربی سرحدی صوبہ میں مہاجرین کی بحالی کا مسئلہ نہایت خوش اسلوبی سے حل ہو گیا ہے۔ اس صوبہ کے تقریباً ۵۵ ہزار مہاجرین کو معقول طریقہ پر آباد کر دیا گیا ہے۔ اس صوبہ میں مہاجرین کی کم کھپت کا سبب یہ ہے۔ کہ شروع میں مہاجرین نے اس صوبہ میں آنا پسند نہیں کیا صوبہ کے قلیل ذرائع کے پیش نظر صوبائی حکومت نے مرکز سے مزید مہاجرین بھیجنے اور ان کی بحالی پر روپیہ صرف کرنے کی درخواست کی ہے۔

صوبہ کی خواتین کے خیالات میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہو گیا ہے۔ اور وہ اب ملک کی تعمیری سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہیں۔ کئی سو عورتوں نے نرسنگ۔ شارٹ ہینڈ۔ ٹائپ...... سگنل کے کام نرسنگ۔ اے۔ آر۔ پی فیلڈ ایمبولینس اور موٹر چلانے کی تربیت حاصل کی ہے۔ کل پاکستان انجمن خواتین کی

حب اطہرا خبثی :- اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۸/- اکمل خوراک گیارہ تولہ پونے چودہ روپے :- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

صوبائی شاخ نے - جو یہاں گذشتہ اپریل میں قائم ہوئی تھی - کپڑوں - لحافوں اور کمبلوں وغیرہ کی فراہمی اور تقسیم کے ذریعہ مہاجرین کی بحالی کے کام میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔

بہتر اقتصادی حالات - تعلیمی فروغ اور مختلف زرعی اصلاحوں کی وجہ سے صوبہ کی اقتصادی حالت کافی بہتر ہو گئی ہے - جرائم کی تعداد میں کمی اور زمینداروں اور مزارعوں کے درمیان بہتر تعلقات زبردست اہمیت کے حامل ہیں۔

صوبہ کے معیار زندگی اور عام آسودگی میں کافی حد تک اضافہ ہوا ہے - کپڑے اور غلے کی قلت ختم ہو گئی ہے - قیمتیں کم ہو گئی ہیں پرانی سڑکوں کو مرمت اور نئی سڑکوں کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے - صورت حال بہتر ہو گئی ہے - اور صوبہ کے نقل و حمل کے ذرائع زیادہ باقاعدہ اور زیادہ آرام دہ ہو گئے ہیں متعدد شہروں اور گاؤں میں بجلی مہیا کر دی گئی ہے - جنوبی اضلاع میں پینے کا پانی پہنچانے کی اسکیموں پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے - اور ان علاقوں کے باشندوں کے لئے وہ تمام قدیم مشکلات ختم ہو جائیں گی - جن سے وہ اب تک دوچار رہے ہیں۔

قبائلی علاقے

صوبہ کی ترقی اور خوشحالی میں شریک ہونے کے معاملے میں قبائلی علاقے بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں - حکومت قبائلیوں کو پاکستان کا آزاد اور خود دار شہری بنانے کے حتی الامکان کوشش کر رہی ہے - قبائلی باشندے - جو پاکستان کے بڑے وفادار ہیں - افغانستان کے پروپیگنڈے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے - اور اسے اپنی اقتصادی اور سیاسی ترقی کی راہ میں روڑا اٹکانے یا اس میں تاخیر پیدا کرنے کے لئے ایک ناپاک سازش سمجھتے ہیں۔

درخواست دُعا

میرے بڑے بھائی میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای - اے - سی کراچی میں بہت بیمار ہیں - احباب اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(میاں محمد یعقوب ربوہ)

بقیہ صفحہ (۵) قراردادیں

کی بڑھ ہیں۔

پاکستان میں فرقہ بندی کی بنا پر یہ قتل وغارت حضرت قائد اعظم مرحوم - پاکستان اور مسلم لیگ کی بنیادی پالیسی کے سراسر خلاف ہے - اس کا جلد از جلد تدارک فرمایا جاوے

جنرل سکرٹری پاکپتن جماعت احمدیہ

علی پور خاص ضلع مظفر گڑھ

انجمن احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ اپنے دو بیگناہ بھائیوں یعنی ماسٹر غلام محمد صاحب اوکاڑہ - اور چوہدری بدرالدین صاحب گورنمنٹ پنشنر راولپنڈی کی شہادت پر دلی رنج کا اظہار کرتی ہے -

جماعت احمدیہ علی پور اپنے بھائیوں کے قتل کو احرار علماء کی غیر ذمہ دارانہ تقاریر اور اشتعال انگیزی کا نتیجہ سمجھتی ہے - ان کی اصل غرض پاکستان کو دنیا میں بدنام اور پاکستان میں انتشار پیدا کر کے پاکستان کے دشمنوں کو خوش کرنا ہے - لہذا پاکستان کے استحکام کے لئے اشد ضروری ہے کہ ان کے خلاف فوری مناسب کارروائی کر کے پاکستان کو بدامنی سے محفوظ کیا جائے -

امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ

یہ جلسہ گورنمنٹ عالیہ پاکستان اور گورنمنٹ عالیہ پنجاب کو خصوصاً پر زور الفاظ میں توجہ دلاتا ہے کہ ہمارے ان دو امن پسند بھائیوں کے قاتلوں کو تختہ دار پر لٹکا دینا کافی نہ ہوگا - جب تک ان کو اس ظلم اور تعدی کی تعلیم و تربیت دینے والوں کے منہ میں لگام نہ دی جائے گی - ملک کا امن وامان اور خود گورنمنٹ عالیہ کا ضبط اور وقار معرض خطرہ میں پڑا رہے گا۔

ضروری ہے کہ ان شرارت پسند جماعتوں کے خلاف فوراً تادیبی کارروائی کی جائے - جو بظاہر احمدیوں کے قتل کو علی الاعلان باعث ثواب قرار دیکر پرامن اور وفادار احمدی رعایا کے دلوں میں خوف وہراس اور بے اطمینانی و بے چینی پیدا کرتی ہیں -

لیکن در اصل ان کا نشانہ خود گورنمنٹ عالیہ ہے کیونکہ اس چور دروازے سے گورنمنٹ کے بیرا ازلی بدخواہ شریر اور بد باطن لوگ اس کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں

رحیم بخش پٹواری
محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

جماعت احمدیہ پشاور

جملہ ممبران جماعت احمدیہ پشاور اوکاڑہ اور راولپنڈی کے دو بے گناہ احمدیوں کی دردناک شہادت پر سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں اور احکام بالا کی خدمت میں اس ظالمانہ فعل کی کما حقہٗ تحقیقات کر کے ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی درخواست کرتے ہیں - نیز ماسٹر غلام محمد و بدرالدین شہداء احمدیت کی شہادت پر ان کے اہل وعیال اور رشتہ داران اور جماعت ہائے احمدیہ اوکاڑہ اور راولپنڈی سے دلی اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر بی - اے - ایس سی (آنرز) ایل - ایل - بی پی - سی - ایس ڈپٹی کسٹوڈین لائلپور

مقدمہ نمبر ۴۴۶ / بابت سال ۱۹۵۰ء
محمد یونس - اسمٰعیل - اصغر علی - اکبر علی - محمد طفیل پسران لال الدین قوم جٹ پڈھار سکنہ چک ۲۳۶ ر ڈھ برانچ تحصیل و ضلع لائلپور

بنام

(۱) بھگت سنگھ ولد خوشی محمد قوم جٹ گوریا ساکن چک ۴۴ ج - ب تحصیل جڑانوالہ حال مشرقی پنجاب

(۲) ڈی ہیبلیٹیشن اتھارٹی - لائلپور

درخواست زیر دفعہ ۱۸ آرڈیننس ۱۵ ۱۹۴۹ء قرارداد ہریں امر کہ اراضی تعدادی ۱۷/۱۵ کنال مربعہ ۲۷/۳۱ کیلہ نمبری ۵/۶ ، ۷/۲ مندرجہ کھیوٹ ۹۸ وغیرہ ۱۰۰ کھتونی ۱۸۲ وغیرہ ۱۸۴ بابت جمعبندی ۴۴-۱۹۴۳ء واقعہ موضع چیمہ بلوچ چک ۲۳۶ ر ڈھ برانچ تحصیل لائلپور جائداد متروکہ غیر مسلم نہیں ہے - بلکہ ملکیت مدعیان ہے بنام بھگت سنگھ ولد خوشی محمد قوم جٹ گوریا ساکن چک ۴۴ ج - ب تحصیل جڑانوالہ حال مشرقی پنجاب (۲) ڈی ہیبلیٹیشن اتھارٹی لائلپور

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی بھگت سنگھ ولد خوشی محمد مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے - اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام بھگت سنگھ ولد خوشی محمد مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر بھگت سنگھ ولد خوشی محمد کو تاریخ ۱۱/۵۰ - ۲۵ کو مقام لائلپور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا - تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی آج بتاریخ ۱۰/۵۰ - ۲۵ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا -

دستخط حاکم ... مہر عدالت

ضروری اعلان

عہدیداران و احباب جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ (۱) تمام خط و کتابت متعلقہ نظارت امور عامہ جب تک کوئی خاص وجہ نہ ہو - ناظر امور عامہ ربوہ کے عہدہ پر کی جایا کرے (۲) نظارت امور عامہ کی چٹھی کا جواب دیتے وقت نظارت کی اس چٹھی کا نمبر اور تاریخ کا ضرور حوالہ دیا کریں (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست ہائے دعاء

میں نے بی - اے آنرز کا امتحان دیا ہے - احباب سے ملتجی ہوں کہ میری کامیابی کے واسطے درد دل سے دعا فرمائیں - نیز میرے والد محترم مولوی سید عبدالسلام صاحب کی صحت یابی و عمر درازی کے لئے دعا فرمائیں
خاکسار سیف الدین مسلم پارٹ ون آڈلیسہ ، اڑیسہ

(۲) میرے پیارے ابا نصف سال سے بیمار ہیں انکی صحت کاملہ عاجلہ و نیز درازی عمر کیلئے اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد رکھیں (سید فضل عمر نگی - واقف زندگی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دواخانہ خدمت خلق

حب جند - نہایت آزمودہ اور بے نظیر دوا ہے - اعصابی کمزوریوں - مالیخولیا - دماغ کی تھکن - نیند کا اڑ جانا - سر چکرانا - دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا - اور ہسٹیریا کا واحد علاج قیمت اسی گولیاں پچیس ۲۵ روپے

حب سرور ادید عنبری - خالص موتیوں کا تیار کردہ تحفہ سنگدل - سالہا کا مجرب نسخہ دل و دماغ کی بے نظیر دوا قیمت اسی گولیاں سولہ ۱۶ روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد نرینہ :- اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس روپے - دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیپال کا حکمران تخت سے دست بردار ہو گیا

دہلی میں نیپالی سفارت خانہ نے اعلان کیا ہے کہ ہز میجسٹی شاہ نیپال نے ۶ نومبر کی صبح کو اپنے تخت کو خیرباد کہہ کر ایک غیر ملکی سفارت خانہ" میں پناہ لے لی ہے۔ نیپال میں جن عناصر نے حکومت خود اختیاری کیلئے جدوجہد شروع کر رکھی تھی معلوم ہوا ہے شاہ نیپال کو ان عناصر سے ہمدردی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ تبت میں حالیہ واقعات حریت پسند عناصر کی حوصلہ افزائی کا موجب ہوئے۔

تخت سے شاہ نیپال کی دست برداری سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کیلئے نیپالی پارلیمنٹ کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ دریں اثنا حکومت نیپال نے شاہ کے تین سالہ پوتے کو نیپال کا حکمران بنا لیا ہے۔

دہلی سے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع مظہر ہے کہ جب نیپال کے وزیر اعظم (عملاً وہی حکمران ہیں) اس سال کے اوائل میں ہندوستان سے معاہدہ کی غرض سے نئی دہلی آئے تو انہیں حکومت ہند نے یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ ریاست کے عوامی عناصر کو بھی ملک کے نظم ونسق میں حصہ دیں۔ لیکن حکومت نیپال نے اس مشورے پر عمل نہ کیا۔ ریاست میں حکومت خود اختیاری کیلئے چند سالوں سے تحریک جاری تھی اور کئی عوامی لیڈر جیلوں میں ڈال دیئے گئے تھے۔ تبت کے حالیہ واقعات نے عوامی تحریک کی حوصلہ افزائی کی۔ شاہ نیپال تحریک کے حامی تھے۔

نئی دہلی کے نیپالی سفارت خانہ سے جاری کردہ اعلان میں شاہ نیپال کی دست برداری پر سخت رنج کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور ایک غیر ملکی سفارت خانہ (ہندوستان) میں شاہ نیپال کے پناہ لینے کو ایک غیر قانونی حرکت بتایا گیا ہے۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج نیپالی حکام غیر ملکی سفارت خانہ میں شاہ سے ملنے گئے۔ لیکن شاہ نیپال نے انہیں ملاقات کا وقت نہ دیا۔ شاہ کے بیٹے نے بھی تخت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ اب شاہ نیپال کے تین سالہ پوتے کو تخت پر بٹھا دیا گیا۔

شام اور عراق کے تجارتی مذاکرات

دمشق ۸ نومبر۔ عراق سے تجارتی معاہدہ کا شامی مسودہ مرتب ہو چکا ہے۔ اور توقع ہے کہ عنقریب اسے عراقی قونصل خانہ کے حوالہ کر دیا جائے گا

یہاں معلوم ہوا ہے کہ مسودہ وصول ہونے پر عراقی حکومت ایک وفد مقرر کرے گی۔ جو مذاکرات کے لئے وقت اور مقام کا تعین کرے گا۔ (اسٹار)

یہود میں چور بازاری کی وبا

عمان ۸ نومبر۔ اسرائیلی حکومت نے چور بازاری کے خلاف شدید مہم جاری کر رکھی ہے جس کی تیز رفتار ملک میں بڑھتے ہوئے اقتصادی بحران کی واضح علامت ہے

یہاں موصول شدہ اطلاعات کے مطابق تازہ ترین اقدامات ملک کے ناجائز طور پر ایسے سامان مو

پروفیسروں اور اساتذہ کی ابتدائی تنخواہوں میں گرانقدر اضافہ

لاہور ۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب تنخواہ کمیشن نے گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ کی سٹاف کی تنخواہوں کے متعلق اپنی سفارشات پیش کر دی ہیں۔ صرف گورنر کی منظوری باقی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ ان سفارشات کے مطابق پروفیسروں اور اساتذہ کی ابتدائی تنخواہ میں کافی اضافہ ہو گا تاکہ یہ اسامیاں اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے جاذب توجہ بن سکیں۔ بعض پروفیسروں کی انتہائی تنخواہ میں بھی اضافہ کی سفارش کی گئی ہے۔

کلرکوں کی تنخواہوں کے سکیلوں پر بھی نظر ثانی کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ کلرکوں کی انتہائی تنخواہ میں معقول اضافہ ہو۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سال رواں کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کے لئے اسی لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی گئی تھی اور یہی یا جون ۱۹۵۰ء میں تنخواہ کمیشن کا تقرر ہوا تھا۔ اس کمیشن کی سفارشات کے مطابق ادنیٰ ملازمین کی تنخواہوں میں جنوری ۱۹۵۰ء سے اضافہ ہو چکا ہے۔ خیال ہے کہ گزیٹڈ ملازمین کی تنخواہوں میں بھی جنوری ۱۹۵۰ء سے اضافہ ہو گا۔

(نوائے وقت لاہور)

روسی سائنسدان اٹامک انرجی کے اسرار سے آشنا ہو چکے ہیں

لنڈن ۸ نومبر۔ آج ماسکو میں انقلاب روس کی ۳۳ ویں سالگرہ منائی گئی۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی "ٹاس" نے اطلاع دی ہے کہ صنعتی کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے آج اپنے عام کوٹے سے کہیں زیادہ سامان تیار کیا۔

ماسکو کے ریڈ سکوئر میں فوجی پریڈ کے بعد شہریوں کی پریڈ ہوئی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا کہ آج کی تقریب کے لئے پانچ گھنٹوں کا وقفہ مختص کر دیا گیا ہے۔ عام طور پر اس تقریب پر مارشل سٹالن تقریر کیا کرتے ہیں لیکن اس دفعہ روس کے نائب وزیر اعظم نے تقریر کی آپ نے اعلان کیا کہ روسی سائنسدان اٹامک انرجی کے اسرار پر حاوی ہو چکے ہیں۔ اور اب روس کی ترقی کے لئے وہ دوسرے مسائل کی طرف اپنی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔

(۳) کی درآمد کے خلاف کئے گئے ہیں۔ جن کی خفیہ فروخت سے بہت منافع حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ (اسٹار)

جنگ سے تباہ شدہ کوریا کی آبادکاری کی مہم

بنک کاک ۸ نومبر۔ جنگ سے تباہ شدہ کوریا کی بحالی اور آبادکاری کی ادارۂ اقوام متحدہ جو کوشش کر رہا ہے اور جسے جنرل اسمبلی نے منظور کر لیا ہے۔ اس میں غالباً اقتصادی کمیشن برائے ایشیا و مشرق بعید کو بھی عملی شرکت کرنی ہو گی۔

اس کمیشن کے ایگزیکٹو سیکرٹری ہندوستان کے ممتاز ماہر معاشیات ڈاکٹر پی۔ ایس ہیں۔ پہلے اس ادارہ کے لئے شنگھائی کو منتخب کیا گیا تھا مگر ۱۹۴۹ء کے اوائل میں اسے بنک کاک منتقل کر دیا گیا تھا۔ کمیشن کے سکرٹریٹ میں ۱۵ ممالک کے ۱۰۷ افسران کا عملہ ہے۔ اس نے اس علاقہ کے مختلف صنعتی امکانات کے خاکے مرتب کئے ہیں۔ اور گذشتہ سال اس نے اکثر حکومتوں کی براہِ راست امداد کی۔ اس ادارہ کو بہترین کام کرنے کا موقعہ کوریا میں ملے گا۔ جہاں سارا ملک جنگ کی وجہ سے برباد ہو گیا ہے۔ کمیشن جنگ سے تباہ شدہ اقتصادی نظام کو دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کرے گا۔ (اسٹار)

اسرائیل میں عربوں کا منجمد سرمایہ

عمان ۸ نومبر۔ برطانوی خزانہ کے بانڈ کے ۶۰ عرب خریدار جن کے بانڈ اسرائیل کے بنکوں میں "منجمد" ہو گئے ہیں۔ انہیں ۱۵ نومبر سے قبل اردنی حکام کے پاس اپنے دعوے درج کرا دینے چاہیئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان بانڈوں کے منجمد ہو جانے سے جو مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ انہیں برطانوی حکومت سے مذاکرات کے ذریعہ اردنی حکومت حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ (اسٹار)

لندن سے جنوبی افریقہ کا پیدل سفر

خارطوم ۸ نومبر۔ جنوب افریقی لڑکیاں پیدل جنوبی افریقہ جاتی ہوئی وادی حلفہ پہنچ گئی ہیں یہ دونوں لڑکیاں برطانیہ میں رہتی تھیں۔ لیکن مئی میں انہوں نے لندن سے وطن پیدل جانے کا ارادہ کیا۔

انہوں نے یہاں بتایا کہ انہوں نے سارا یورپ پا پیادہ طے کیا تھا۔ انہوں نے ریل صرف اسکندریہ سے وادی حلفہ آنے کے لئے استعمال کی تھی۔ اور جہاں خشکی کا کوئی راستہ نہ تھا۔ وہاں انہوں نے کشتی استعمال کی ـــ انہوں نے یہ پا پیادہ سفر ناروے سویڈن جرمنی ہالینڈ لکزمبرا فرانس ہسپانیہ سوئٹزرلینڈ اور اطالیہ کے راستوں پر کیا وینس سے اسکندریہ وہ کشتی پر گئیں۔

ٹڈیوں کے انسداد کی کانفرنس

بیروت ۸ نومبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ اس مہینہ دمشق میں ٹڈیوں کے انسداد کے متعلق مشرق وسطیٰ میں جو کانفرنس ہونے والی ہے اس میں لبنان مصر شام عراق۔ سعودی عرب۔ ترکی اور ایران سبھی شریک ہوں گے (اسٹار)

عراقی قبائلیوں کو معافی

بغداد ۸ نومبر۔ وزیر اعظم نوری السعید نے ایک حکم کے ذریعہ ۱۶۹ قبائلیوں کو جو قبائلیوں کے قانون کے ماتحت ۱۹۴۵ء سے قید ہیں۔ معاف کر دیا ہے۔ وزیر اعظم کا حکم نامہ شاہی حکم نامہ

م کے بعد جاری ہوا ہے۔ جس میں منافی کو منظور کر لیا گیا تھا۔ (اسٹار)

چیکوسلوویکیا میں سفارتی افسروں کی کمی

لندن ۸ نومبر۔ غیر ممالک میں چیکوسلوویکی سفارتی عملہ کے اکثر کلیدی ارکان کے استعفوں نے پراگ میں تشویش پیدا کر دی ہے۔

لندن جہاں سے اکثر چیکوسلوویکی سفارتی افسروں نے وطن واپس جانے سے انکار کر کے برطانیہ میں سیاسی پناہ ڈھونڈھی ہے۔ اس کی ایک مثال ہے کہ چیکوسلوویکی سفارتی محکمہ کس مشکل میں کام کر رہا ہے اب سفیر کے بعد دوسرے درجہ کی اہمیت کی شخصیت ذہنیلی سیک ردہک کی ہے۔ جن کو یہاں آئے ہوئے ایک سال سے بھی کم عرصہ گذرا ہے۔

اور جو پہلے چیکوسلوویکی کلیسا کے قومی ناظم ہیں چیک خبر رساں ایجنسی کے لندن کے نمائندہ کی اسامی خالی پڑی ہے یہ ایک سرکاری ادارہ ہے۔ اور اس عہدہ کی تنخواہ ۱۵۰ پاونڈ ماہوار ہے۔ جس پر ٹیکس بھی نہیں ہے (اسٹار)

عراقی شاہی خاندان کے افراد مدینہ جائینگے

بغداد ۸ نومبر۔ اخبار "النباس" نے اطلاع دی ہے کہ عراق کی ملکہ عالیہ، جن کے متعلق چند روز پہلے معلوم ہوا تھا کہ لندن میں انہوں نے دو بڑے اپریشن کرائے تھے۔ اس سے اب افاقہ ہو رہا ہے۔ ملکہ نفیسہ اور عراقی ریجنٹ امیر عبداللہ روضہ رسول صلعم پر حاضری کے لئے آئندہ ہفتہ مدینہ جا رہے ہیں۔ اخبار مذکور کا کہنا ہے کہ سعودی عرب حکومت نے شاہی مہمانوں کی آمد کا خیر مقدم کیا ہے (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
منیجر اشتہارات